Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۵ ذالحجہ سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۹ فروری سنہ ۱۹۳۶ء (جلد)

حصہ دوم

احکام اجلاس عالیمرتبت منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان بہادر

(۱)	احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر	۲
(۲)	〃 〃 عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر	۳ و ۴
(۳)	حسکم 〃 عالیمرتبت صاحب کرنل آرمی منسٹر بہادر	۵
(۴)	〃 〃 عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر	〃
(۵)	فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائی کورٹ رامپور	۶ تا ۸
(۶)	متفرق احکام سکریٹری صاحبان بہادر	۹ تا ۱۱
۷	— (نقشہ نرخنامہ اجناس) —	۱۲

(مطبوعہ عکلہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

منظوری محصول

حسب تجویز میونسپل بورڈ ۔ مادہ پر بجائے ۸ کے ۱۰ فی من اور گنّوں کی پیمائش پر بجائے ۲ فی گاڑی کے ایک پیسہ فی پاندی خواہ سر پر جیسا ہو یا گاڑی محصول چنگی لئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے ۔
جس گنّے سے شکر بنائی جاتی ہے یہ محصول اُس گنّے سے متعلق نہیں ہے
ترمیم شرح کی تشہیر ۲ نومبر ۱۹۳۵ء کے گزٹ میں ہو چکی ہے
کاغذات ہذا بغرض ملاحظہ ۔ چیرمین صاحب میونسپل بورڈ کی خدمت میں مرسل ہوں ایک نقل اجلاس سے برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو

واقع ۱۹ فروری ۳۶ء ۲۹
دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

رخصت

حسب تحریر عالیمرتبت جناب صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر مع یادداشت ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول دربارۂ منظوری رخصت بوضع تنخواہ چہار یوم مطلوبہ ماسٹر جانکی پرشاد صاحب اسسٹنٹ پنجم روپیہ از ۲۴ لغایتہ ۲۷ فروری ۳۶ء بوجہ شادی خود

حکم

حسب تحریر عالیمرتبت صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر ماسٹر جانکی پرشاد صاحب کی چار یوم کی رخصت ۲۴ لغایت ۲۷ فروری ۳۶ء بوضع تنخواہ منظور کیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو ۲۴ فروری ۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

ہدایت

اجلاس ہمایوں سے ۱۱ مارچ ۳۲ء کو حکم ہو چکا ہے کہ جملہ صیغہ جات و دفاتر ریاست میں جب سامان از قسم فرنیچر وغیرہ کی ضرورت ہو وہ کارخانہ جیل سے خرید اور تیار کرایا جائے ۔

بصورت انکار از کارخانہ جیل دیگر جگہ سے خرید کیا جائے

امسال کارخانہ جیل کی آمدنی بہت کم ہوئی ہے جسکی وجہ یہ معلوم ہوئی کہ صیغہ جات میں بجائے کارخانہ جیل کے دیگر ذرائع سے سامان تیار کرایا جاتا ہے اور ترتیب حساب کے وقت اعتراض آڈٹ کے خیال سے بہت ہی کم مدت کا تعین کر کے وقت مجوزہ کے اندر تیاری سامان یا مرمت وغیرہ کے متعلق کارخانہ جیل سے دریافت کیا جاتا ہے تو بعض اوقات قلت وقت کے باعث صیغہ جیل سے معذوری ظاہر کیجاتی ہے ۔

رپورٹ صیغہ جیل سے واضح ہے کہ کوتوالی خانہ کی کیطرف کرسیونکی اُجرت بنوائی صیغہ جیل سے طے کی گئی ۔ لیکن کرسیاں بغرض بنوائی جیل میں نہیں بھیجی گئیں اور نہ صیغہ جیل کو کچھ اطلاع کی گئی بلکہ کرسیاں غالباً دیگر جگہ سے بنوالی گئیں جملہ صیغہ جات ریاست کو حکم ۱۱ مارچ ۳۲ء کی پابندی کیساتھ تعمیل کرنا چاہئے تاکہ صیغہ جیل کی آمدنی میں ترقی ہو تیاری و مرمت سامان از قسم فرنیچر وغیرہ کے متعلق کارخانہ جیل کو حتی الامکان کچھ روز پیشتر اطلاع ہوجائے تاکہ آرڈر کی تعمیل ہو سکے علاوہ اس کے اگر وقتی فوری ضرورت کی بنا پر قلت وقت کے باعث یا کسی خاص وجہ سے کارخانہ جیل سے کسی آرڈر کی تعمیل سے مجبوری ظاہر کیگئی ہو کوئی بل خرچ آڈٹ سے پاس نہیں کیا جائے گا اور راہیان صیغہ اسکے ذمہ دار ہونگے

باجرائے احکام از سررشتہ صدر جملہ منسٹر صاحبان بہادر کی خدمت میں تحریر دیا جائے کہ حسب صراحت بالا تعمیل کئے جانیکی بابتہ صیغہ جات متعلقہ کو براہ کرم ہدایت فرمائی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو ۔ ۲۷ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

احکام اجلاس عالی رتبت جناب ریونیو منسٹر صاحب

تنزل

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب تحصیل بلاسپور بدین خلاصہ کہ سید مبارک حسن تحصیلدار نے ایک گاؤں کا بھی پختہ کھاتہ تیار نہیں کیا ارسال زر کی یہ حالت ہے کہ چند اشخاص سے دستاویز نا جائز طریقے سے [illegible] کا کام لیا گیا ہے جو تحصیلدار کے قلم کا نہیں ہے نیز اندراجات ارسال زر رجسٹر کیش تحصیلدار اپنے فرائض منصبی کو جیسا ان سے پورا کرنا ہے ادا [illegible] وصول [illegible] بہت کم ہے مواضعات علی پور ملک منڈی علی نگر وغیرہ کے اجیرانات ۴۰ ہزار [illegible] تک زائد وصول کے جو اندراج رسیدات سے باہر ہے تحصیلدار مذکور ۱۰ نومبر ۱۹۳۵ء کا لازم ہے مگر باوجود تاکیدات متعدد حکم متواترہ کے ہنوز مکمل ضمانت بھی داخل نہیں کی تحصیلدار کو چند مرتبہ موقع دیا جا چکا ہے مگر وہ اپنے طرز عمل کو نہیں بدلتا۔ اسلئے موجودہ تنخواہ میں ۵۰ روپیہ ماہوار میں دس روپیہ تنزل فرمایا جائے صدر یاد داشت اڈیشنل ناظم صاحب [illegible] تحصیلدار صاحب کی رائے سے اتفاق ہے البتہ ناتجربہ کار اور نااہل تحصیلدار کی تنخواہ تیس ۳۰ روپیہ ماہوار مناسب نہیں ہے لہذا ایک سال کے واسطے دس روپیہ تنزل فرمایا جائے

حکم

سید مبارک حسن تحصیلدار کی تنخواہ میں دس روپیہ ماہوار کا تنزل ایک سال کے واسطے منظور کیا جاتا ہے بنا بر اجراء احکام بخدمت اڈیشنل ناظم صاحب بہادر مرسلہ ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط عالی رتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اصل مثل برائے تکمیل ضمانت تحصیل بلاسپور کو مرسلہ ۱۱ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اڈیشنل ناظم صاحب

منظوری نوٹس

مثل رپورٹ اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب ویونگ سکول بدین خلاصہ کہ ماسٹر احمد جان ویونگ ٹیچر یکم مئی ۱۹۳۶ء سے تخفیف ہونا منظور ہوا ہے لہذا ملتمس ہوں کہ ماسٹر مذکور کے نام نوٹس فرما دیا جاوے

حکم

مضمون نوٹس منظور ہے صدر سے احکام اجراء کئے جاویں ۲۲ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط عالی رتبت جناب ریونیو منسٹر بہادر

ماسٹر احمد جان ویونگ ٹیچر اسسٹنٹ ویونگ سکول شاہ پور ۲۰ روپیہ ماہوار کو مطلع کیا جاتا ہے کہ یکم مئی ۱۹۳۶ء سے بجٹ ۱۹۳۶-۳۷ء میں نام بوجہ زائد از ضرورت ہونے کے تخفیف کر دیا گیا اور اسکو یکم مئی ۱۹۳۶ء کوئی تنخواہ نہیں ملے گی۔ لہذا یہ نوٹس دیا جاتا ہے کہ اندرون میعاد معینہ اسکو اپنا کوئی دوسرا انتظام کر لینا چاہیے ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب ویونگ اسکول

تصحیح

مثل رپورٹ [illegible] بدین خلاصہ کہ نقل [illegible] کونسل مورخہ ۱۴ فروری ۱۹۳۶ء کے پیراگراف ۵ سے واضح ہو کہ [illegible] [illegible] منظوری ہو چکی ہے [illegible] بجائے [illegible] بنا پر [illegible] ہونا چاہیے۔ مستقد ڈائرکٹر صاحب زراعت

مرسلہ صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

حکم

حسب رپورٹ محکمہ جنگلات بجائے شمشیر بہادر کے جگہ بنا پرشاد ساکنہ بلاسپور کا نام درج کیا جائے اسکی صحت کے احکام صادر جاری کئے جاویں ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط خاص عالیمرتبت مشیر ہوم ممبر بہادر

رخصت

مثبتہ رپورٹ فرید احمد خاں انسپکٹر گھوڑا کہال شاہرہ آباد پچیس روپیہ ماہوار استدعا کہ فدوی کی رخصت عاجی ۱۰ یوم بحکم ۱۵ جنوری ۱۹۳۶ء منظور ہوئی تھی۔ فدوی کو ۱۵ جنوری ۱۹۳۶ء سے رخصت کی ضرورت تھی اور منظوری ۲۰ جنوری ۱۹۳۶ء کو صادر ہوئی اسلئے رخصت سے استفادہ حاصل نہیں کیا۔ اب ماہ مارچ کے اول ہفتہ میں ضرورت ہوگی اسلئے تاریخ استفادہ سے منظوری عطا فرمائی جائے۔ مرسلہ افسر صاحب جنگلات

حکم

تاریخ استفادہ سے رخصت رعایتی منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں ۲۵ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط خاص عالیمرتبت جناب صاحب ہوم ممبر بہادر

الاؤنس

مثبتہ رپورٹ جھبو لال سربراہ کار سرکل ۴ تحصیل ملک باستدعا بازیں الاؤنس از ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء

مصدقہ تحصیلدار صاحب

حکم

رپورٹ تحصیلدار صاحب ملک ملاحظہ ہوئی جس سے واضح ہے کہ مثبتہ جھبو لال سربراہ کار نے گھوڑا خرید کر ۲۲ دسمبر ۱۹۳۵ء سے کار سرکار میں استعمال کیا ہے لہذا سربراہ کار مذکور کو مبلغ [illegible] روپیہ ماہوار بابت الاؤنس یکم جنوری ۱۹۳۶ء سے دیا جانا منظور کیا جاتا ہے احکام ضابطہ جاری ہوں ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط خاص عالیمرتبت مشیر ہوم ممبر بہادر

حکم اجلاس عالیجناب صاحب آرمی منسٹر بہادر

رخصت

۲۹ فروری ۱۹۳۲ء

حسب سفارش کمانڈنگ افسر صاحب توپ خانہ معروضہ ۲۵ فروری ۱۹۳۲ء جمعدار غلام مرشد خانصاحب توپخانہ کو رخصت شش یوم اتفاقیہ بضرورت شرکت عرس بمقام دہلی بہ بیت من ابتدا ۲۴ فروری ۱۹۳۲ء لغایت ۲۹ فروری ۱۹۳۲ء بحال منظور ہے آرڈر ہذا جاری ہو۔ ایک نقل اس کی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

(دستخط عالیجناب صاحب آرمی منسٹر بہادر)

حکم اجلاس عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر

رخصت

۲۷ فروری ۱۹۳۲ء

مثل بابت درخواست سول جج صاحب دربارہ منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم مشتاق احمد خاں اہلمد اجراء سول جج از ۱۰ مارچ لغایت ۲۴ مارچ ۱۹۳۲ء مصدقہ اکاؤنٹنٹ آفس۔

حکم

منشی مشتاق احمد خاں اہلمد اجرا سول جج کی رخصت رعایتی ۱۵ یوم ۱۰ مارچ ۱۹۳۲ء سے بذمہ داری منشی عبدالعزیز خاں اہلمد خفیفہ منظور ہے۔ بغرض اطلاع ضابطہ تجدید خدمت ڈپٹی اکونٹنٹ محکمہ متعلقہ مرسل ہو۔

(دستخط عالیجناب صاحب چیف جسٹس بہادر)

فہرست مقدمات عدالت العالیہ ہائیکورٹ

فہرست پیشی مقدمات جن کی پیشی من ابتدائے ۲۱ لغایۃ ۲۹ فروری ۱۹۳۶ء بعدالت ہائیکورٹ ہوئی بغرض اشاعت گزٹ مطبع سرکاری کو مرسلہ ۲۹ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر

تاریخ	دن	نام اجلاس	نام فریقین	نوعیت مقدمہ	نتیجہ
۲۱ فروری	جمعہ		تعطیل جمعہ		
۲۲ و ۲۳ فروری	شنبہ و یکشنبہ		تعطیل جلاس آل انڈیا کانفرنس		
۲۴ فروری	دوشنبہ	اجلاس عالیمرتبت مسٹر حسین محمود شاہ نجان صاحب بہادر	سرکار بہادر بنام نیاز علی و علی حسین	ابتدائی سیشن بجرم ۳۰۲ تعزیرات ہند	۲۲ و ۲۳ فروری کو اتفاقیہ تعطیل ہوگئی اسسٹنٹ وکیل سرکار نے بیان کیا کہ بوجہ تعطیل بعض گواہان ثبوت حاضر نہیں ہیں مکرر طلب کیا جائے اور مقدمہ ملتوی کیا جائے لہٰذا حسب استدعائے اسسٹنٹ وکیل سرکار مقدمہ ملتوی ہوکر ۱۰ مارچ کو پیش ہو گواہان ثبوت غیر حاضر کو مکرر طلب کیا جائے
〃	〃	〃	نذیر احمد خاں بنام خضر [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوی [illegible]	۲۲ و ۲۳ فروری کو اتفاقیہ تعطیل ہوگئی اس لئے مقدمہ آج پیش ہوکر حکم ہوا کہ ۴ مارچ کو پیش ہو گواہان طلبیدہ کو مکرر طلب کیا جائے
〃	〃	〃	صاحبزادہ سید [illegible] علی خاں تنہا بنام صاحبزادہ سید حسین بیگم صاحبہ	اپیل دیوانی نسبت دیئے جانے دروازہ مکان	۲۲ و ۲۳ فروری کو اتفاقیہ تعطیل ہوگئی۔ اس لئے مقدمہ آج پیش ہوکر حکم ہوا کہ ۴ مارچ کو پیش ہو
〃	〃	〃	ابن خاں بنام [illegible] پیارے خاں	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ۴۲۱ تعزیرات	۲۲ و ۲۳ فروری کو اتفاقیہ تعطیل ہوگئی۔ اس لئے مقدمہ آج پیش ہوکر حکم ہوا کہ ۶ مارچ کو پیش ہو
〃	〃	〃	چھدا وغیرہ بنام [illegible]	〃 بجرم دفعہ ۴۲۵ تعزیرات	۲۲ و ۲۳ فروری کو اتفاقیہ تعطیل ہوگئی اس لئے مقدمہ آج پیش ہوکر حکم ہوا کہ ۲ مارچ کو پیش ہو
〃	〃	〃	ریوتی رمن بنام رتن لال	ابتدائی دیوانی بدعوی [illegible]	آج مدعا علیہ سے بقیہ جرح ختم ہوئی بعدہٗ پرشاد گواہ مدعا علیہ کا بیان شروع کیا گیا لیکن جرح ختم نہ ہوئی وقت اجلاس ختم ہوگیا لہٰذا مقدمہ کل پیش ہو۔
〃	〃	〃	انجمن بیگم بنام [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوی حق شفعہ وغیرہ	وکلاء فریقین نے بیان کیا کہ آج کوئی پیروکار مقدمہ نہیں آیا ہے اس لئے غرض تنقیح کوئی دیگر تاریخ مقرر کردی جائے لہٰذا مقدمہ ملتوی ہوکر بتاریخ ۱۱ مارچ پیش ہو
〃	〃	〃	بابو رام بنام [illegible]	اپیل دیوانی بدعوی [illegible] وغیرہ	وکلائے فریقین نے بیان کیا کہ باہم فریقین صلح کی امید ہے مقدمہ ملتوی کیا جائے لہٰذا مقدمہ ۱۱ مارچ کو پیش ہو۔
〃	〃	〃	[illegible] بنام [illegible]	اپیل دیوانی نسبت [illegible] جائداد مرہونہ	دیگر مقدمہ ابتدائی دیوانی کے گواہ سماعت ہوئے وقت اجلاس ختم ہوگیا مقدمہ ہذا ملتوی ہوکر بتاریخ یکم مارچ پیش ہو۔
〃	〃	اجلاس عالیمرتبت صاحب [illegible] بہادر	[illegible] بیگم بنام [illegible]	اپیل [illegible] حکم امتناعی وغیرہ	بوجہ تبدیلی نظامنامہ ہائیکورٹ یہ مقدمہ اجلاس بنچ میں ۳ مارچ کو پیش ہو

[illegible]	[illegible]	اجلاس جناب [illegible]	[illegible] بنام سرکار ریاست	اپیل فوجداری بجرم دفعہ ۳۲۳ [illegible]	بوجہ تعطیلات ۲۲ و ۲۳ فروری ۱۹۳۶ء مقدمہ آج پیش ہو کر ملتوی ہو کر بتاریخ [illegible] ماہ حال اجلاس [illegible] پیش ہو۔
″	″	″	حفیظ اللہ بنام [illegible]	نگرانی دیوانی نسبت [illegible] بحکم [illegible] مدعا علیہ	″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ ″ بتاریخ ۲۷ فروری کو پیش ہو
″	″	″	″ بنام ″	″ ″	ایضاً
″	″	″	[illegible] بنام [illegible] تجمل حسین	اپیل دیوانی دعوے استقرار حق آراضی	بوجہ تبدیلی نظام نامہ ہائی کورٹ یہ مقدمہ اجلاس بنچ میں ۱۱ مارچ ۱۹۳۶ء کو پیش ہو
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	نگرانی دیوانی بدعوے [illegible]	بعد سماعت بحث زیر تجویز
۲۸	شنبہ	اجلاس عالیہ جناب مسٹر جسٹس [illegible] خاں صاحب بہادر	سرکار ریاست بنام [illegible]	ابتدائی سیشن بجرم دفعہ ۳۰۲	مقدمہ ہذا میں چند گواہ ثبوت دہلی سے واپس نہیں آیا ہے لہذا مقدمہ باشتہار آمد بتاریخ ۱۸ مارچ کو پیش ہو۔
″	″	″	سرکار ریاست بنام [illegible] اصغری	″ بجرم [illegible]	آج ۵ کس گواہان ثبوت کے بیانات قلمبند ہوئے بغرض شہادت کے لئے مقدمہ کل پیش ہو۔
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوے [illegible]	آج مقدمہ پیش ہوا [illegible] گواہ مدعا علیہ سے جرح ختم نہ ہوئی وقت اجلاس ختم ہو گیا۔ لہذا مقدمہ یکم مارچ کو پیش ہو۔
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	بوجہ تصفیہ دعوے مدعیہ نسبت مہر کا ڈسمس ہوا اور دعوی استقرار حق [illegible] ڈگری ہو کر بوجہ طلاق باہم فریقین کوئی تعلق زن و شو کا باقی نہیں ہے
″	″	اجلاس عالیہ جناب [illegible]	[illegible] بنام [illegible]	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	بوجہ پیشی دیگر مقدمات [illegible] مسل ہذا نہیں آئی لہذا مقدمہ ۲۹ فروری کو پیش ہو اور عالیجناب جناب مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر کے اجلاس میں پیش ہو
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	نگرانی دیوانی بدعوے [illegible]	بعد سماعت بحث زیر تجویز
۲۶	[illegible]	اجلاس عالیہ جناب مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار ریاست بنام اصغری	ابتدائی سیشن بجرم [illegible]	آج ڈاکٹر صاحب کا بیان قلمبند ہوا۔ سب انسپکٹر تفتیش کنندہ کے بیان کے لئے آج کی تاریخ مقرر تھی لیکن وہ حاضر نہیں ہے لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر یکم مارچ کو پیش ہو
″	″	″	″ بنام [illegible]	″ بجرم دفعہ [illegible]	مدعیہ حاضر نہیں ہے [illegible] وکیل سرکار کی درخواست ہے کہ مدعیہ مذکور ریاست سے باہر چلی گئی ہے وہاں سے طلب کیا جائے لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر بتاریخ ۲۲ مارچ پیش ہو مدعیہ حسب ضابطہ طلب کی جائے
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	ابتدائی دیوانی بدعوے [illegible]	بغرض داخل جواب مدعا علیہ کی درخواست مہلت منظور ہے مقدمہ ملتوی ہو کر ۱۲ مارچ کو پیش ہو
″	″	″	[illegible] بنام [illegible] احمد خاں۔	اپیل دیوانی بدعوے [illegible]	باتفاق وکلائے فریقین نے بیان کیا کہ مقدمہ ہذا کی بحث دیگر تاریخ پر سماعت کی جائے لہذا مقدمہ ملتوی ہو کر ۱۵ مارچ کو پیش ہو
″	″	اجلاس عالیہ جناب مسٹر جسٹس [illegible]	سرکار ریاست بنام [illegible]	اپیل [illegible] بجرم [illegible]	تعمیل سمن نہیں ہوئی وارنٹ گرفتاری بنام چھوٹے خاں جاری کیا جائے مقدمہ ۱۱ مارچ کو پیش ہو
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	اپیل دیوانی بدعوے استقرار [illegible]	بوجہ تبدیلی نظام نامہ ہائی کورٹ یہ مقدمہ ڈویژن بنچ کے سامنے پیش ہوگا لہذا ملتوی ہو کر ۱۱ مارچ کو پیش ہو
″	″	اجلاس عالیہ جناب مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	[illegible] خاں بنام [illegible]	″ بدعوے [illegible]	بعد سماعت بحث زیر تجویز
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	″ ″ ″	″
۲۷	[illegible]	اجلاس عالیہ جناب مسٹر جسٹس محمود شاہ خاں صاحب بہادر	سرکار ریاست بنام محمد یونس خاں	ابتدائی سیشن بجرم دفعہ ۳۰۲	محمد یونس خاں ملزم حاضر ہے ثبوت جرم دفعہ ۳۰۲ تعزیرات رامپور ثابت ہے ۷ سال قید سخت کا سزایاب ہو۔
″	″	″	″ بنام [illegible]	″ بجرم دفعہ ۳۰۲ [illegible]	آج ایک گواہ ثبوت و بیان ملزم و ۲ کس گواہان صفائی کے بیانات قلمبند ہوئے صفائی ختم کی گئی مقدمہ برائے بحث ۲۹ فروری کو پیش ہو۔

۲۰ فروری	دیوانی	اجلاس جج [illegible]	شمشیر [illegible] ڈگریدار بنام [illegible]	درخواست اجرائے ڈگری نسبت [illegible]	مسل [illegible] ڈگریدار خارج ہو۔
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	درخواست ترمیم ڈگری	درخواست ہوا چہ وکلاء فریقین پیش ہوئی حکم ہوا کہ یکم مارچ کو پیش ہو۔
″	″	اجلاس [illegible]	خورشید علی [illegible] بنام [illegible]	اپیل [illegible] دفعہ ۹ [illegible]	یہ مقدمہ دو ججوں کی بنچ میں پیش ہو تاریخ پیشی ۲ مارچ مقرر ہو
″	″	″	حفیظ اللہ بنام [illegible] لال	نگرانی دیوانی نسبت [illegible]	زیر پیشی
″	″	″	″	″ ″	″
″	″	″	[illegible] بنام [illegible]	نگرانی دیوانی [illegible] رقعہ [illegible]	نگرانی سائل خارج ہو

حکم اجلاس جناب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

رخصت

۲۰ فروری سنہ ۳۲ء

مشتبہ درخواست حسین الحسن اہلمد دفتر پبلک انفارمیشن بابتہ عطائے رخصت رعایتی پندرہ یوم از ۵ لغایتہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۲ء معہ تصدیق اکاؤنٹ آفس۔

حکم

حسین الحسن اہلمد پبلک انفارمیشن کی رخصت رعایتی پندرہ یوم ۵ لغایتہ ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۲ء حسب تصدیق اکاؤنٹ و پنشن سیکشن منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط جناب سکریٹری صاحب اسٹیٹ کونسل)

حکم دفتر ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر

رخصت

۲۰ فروری سنہ ۳۲ء

مشتبہ رپورٹ محافظ دفتر صاحب صدر در بارہ منظوری رخصت رعایتی آٹھ یوم سید محمد علی اہلمد محافظ خانہ صدر از ۶ فروری لغایتہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء بوجہ علالت معہ تصدیق اکاؤنٹ آفس۔

حکم

حسب رپورٹ محافظ دفتر صاحب و تصدیق اکاؤنٹ آفس رخصت رعایتی آٹھ یوم سید محمد علی اہلمد محافظ خانہ صدر از ۶ فروری لغایتہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۳۲ء منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط ڈپٹی سکریٹری صاحب صدر)

حکم اجلاس ناظم صاحب

رخصت

۱۰ فروری ۱۹۳۶ء

مثل تحریر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر بایں خلاصہ کہ علی رضا خاں ضلعدار تحصیل ملک نے پانچ یوم کی رخصت اتفاقیہ از ۲۱ لغایت ۲۵ نومبر ۱۹۳۵ء حاصل کی ہے اسی سلسلہ میں مزید رخصت دس یوم من ابتدائے ۲۶ نومبر لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء کی استدعا کی ہے لہذا بہ تنسیخ رخصت اتفاقیہ کل رخصت رعایتی ۱۵ یوم من ابتدائے ۲۱ نومبر لغایت ۵ دسمبر ۱۹۳۵ء شمار ہوگی۔

حکم

احکام ضابطہ صدر سے جاری ہوں۔ (دستخط ناظم صاحب)

احکام اجلاس ایڈیشنل ناظم صاحب

تقرر

۱۹ فروری ۱۹۳۶ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب تحصیل بلاسپور بابت تقرر راجچندر عہدہ محرر سربراہ کاری برائے چھ ماہ۔

حکم

رپورٹ تحصیلدار صاحب بلاسپور منظور ہے۔ راجچندر کایستھ کا تقرر عارضی طور پر چھ ماہ کیلئے بشاہرہ پندرہ روپیہ بطور محرر سربراہ کار منظور ہے کوئی تخفیف شدہ اہلکار اس کام کیلئے دستیاب نہیں ہوا تحصیلدار صاحب نامبردہ سے کام لینا شروع کر دیں کیونکہ ہر وقت جگہ خالی ہے اور کاغذات مع مثل مشورہ فائنانس باجلاس صاحب فائنانس سکریٹری بہادر پیش ہوں۔ بعدہ احکام ضابطہ سررشتہ صدر سے جاری ہوں۔
تحصیلدار صاحب کو علیحدہ اطلاع دیجائے ۲۰ فروری ۱۹۳۶ء
(دستخط ایڈیشنل ناظم صاحب)

حکم ثانی

مثل تحریر صاحب فائنانس سکریٹری بہادر بابت اتفاق از تقرر عارضی راجچندر۔

حکم

مشورہ فائنانس ڈیپارٹمنٹ بابت اتفاق رائے تقرر شامل ہے۔ صدر سے بموجب حکم ۲۰ فروری ۱۹۳۶ء احکام تقرر جاری ہوں۔
(دستخط ایڈیشنل ناظم صاحب)

تقرر

۱۹ فروری ۱۹۳۶ء

مثل رپورٹ تحصیلدار صاحب تحصیل سوار باطلاع دلائے جانے چارج ضلعداری حلقہ جدید سرپرا بسپور بہ حامد حسین کینڈیٹ ضلعداری از ارشاد حسین ضلعدار بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۳۵ء مع رپورٹ اکاؤنٹنٹ اجلاس بابت صدور حکم اجرا۔

حکم

حسب رپورٹ اکاؤنٹنٹ اجلاس احکام تقرر صدر سے جاری ہوں۔ حامد حسین کینڈیٹ ضلعدار (الف) کو بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۳۵ء چارج حلقہ سرپرا بسپور دلا دیا گیا ہے۔ لہذا تاریخ چارج سے بحساب عے ماہوار تنخواہ دیجائیگی۔

(دستخط ایڈیشنل ناظم صاحب)

تبادلہ

۲۱ فروری ۱۹۳۶ء

منشی شفیع احمد خاں سربراہ کار ٹانڈہ کی تعیناتی تحصیل سوار میں بوجہ زیادتی کام تحصیل وصول ایک ماہ کیلئے کی گئی تھی اور منشی عبدالماجد کا منشی شفیع احمد خاں کا باہمی تبادلہ ایک ماہ کیلئے ملتوی کیا گیا تھا۔ منشی شفیع احمد خاں نے ۱۸ جنوری ۱۹۳۶ء کو تحصیل سوار کا چارج لیا ہے یہ مدت ختم ہوگئی ہے اور اب تحصیل وصول کا کام قریب الختم ہے۔ لہذا منشی شفیع احمد خاں تحصیل ٹانڈہ جا کر چارج لے لیں۔

منشی عبدالماجد خاں تحصیلدار سوار ادا ہو جائیں۔

حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ تبادلہ چارج کی کارروائی فوراً کی جائے۔

(دستخط ایڈیشنل ناظم صاحب)

وضع تنخواہ

منجملہ رپورٹ تحصیلدار صاحب [illegible] یہ ہے خلاصہ کہ عباد اللہ خاں ضلعدار کو ۱۹ جنوری ۱۹۳۶ء کو بعد ختم رخصت پندرہ یوم حاضر ہونا چاہیے تھا مگر وہ ۵ فروری ۱۹۳۶ء کو بعد دوپہر حاضر ہوا اور رخصت کے بارہ میں جواب دیا کہ ۴ فروری ۱۹۳۶ء تک کی رخصت اجلاس سے منظور ہو چکی ہے اس لحاظ سے بھی نامبردہ کو ۵ فروری کو قبل دوپہر حاضر ہونا چاہیے تھا چونکہ وہ بعد دوپہر حاضر ہوا ہے اس لئے ۵ فروری ۱۹۳۶ء کی تنخواہ وضع فرمائی جائے۔ واحد الدین خاں عوض نامبردہ ۱۹ جنوری ۱۹۳۶ء تک تنخواہ پائیگا۔

حکم

کاغذات پیش ہوئے عباد اللہ خاں ضلعدار تحصیل [illegible] کی درخواست رخصت ایک ہفتہ قبل ازیں منظور ہو چکی تھی یہ رخصت ۴ فروری ۱۹۳۶ء کو ختم ہوتی ہے ضلعدار کو تاریخ ۵ فروری ۱۹۳۶ء کو حاضر ہونا چاہیے تھا تحصیلدار صاحب رپورٹ کی ہے کہ ضلعدار ۵ فروری ۱۹۳۶ء کو بعد دوپہر حاضر ہوا ضلعدار کا جواب [illegible] دیکھی گئی رپورٹ تحصیل سے یہ ثابت نہیں ہے کہ ضلعدار نے تحصیل پہونچنے کا صحیح وقت کیا ہے ضلعداران گشتی اہلکار ہیں اور حاضری دفتر کے پابند اہلکاران میں نہیں ہیں پہلے عباد اللہ خاں اگر بغیر کسی معقول وجہ کے عمداً اس تاریخ میں دیر کی حاضر ہوئے تو غیر حاضری کا وضع کیا جانا مناسب ہے لیکن عذر ضلعدار معقول ہے پہلے انکی ۵ فروری ۱۹۳۶ء میں حاضری شمار ہوگی آئندہ کیلئے ضلعدار کو فہمائش کر دیجائے کہ وقت کا پابند رہے۔ واحد الدین خاں عوض [illegible] ۱۹ جنوری ۱۹۳۶ء تک کام کیا اور یکم فروری ۱۹۳۶ء کو استعفا دیا ہے اس لئے وہ ۴ فروری ۱۹۳۶ء تک تنخواہ پانیکا مستحق ہے اور یکم تا ۴ فروری ۱۹۳۶ء کی تنخواہ سرکار [illegible] کیجائے صدر سے احکام جاری ہوں ۱۵ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط ایڈیشنل ناظم صاحب

حکم اجلاس صاحب سول جج بہادر

مسل ۳۵ منفصلہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء

بمقدمہ حاجی عبدالغفور سائل بنام محمد تسیم خاں وغیرہ فریق ثانیان

درخواست حسب دفعہ [illegible] قانون دیوالیہ درخواست برأت

حاجی عبدالغفور دیوالیہ ہمراہ جملہ ریکارڈ پیش ہو کر حکم ہوا کہ درخواست برأت نامنظور ہوئی مسمی حاجی عبدالغفور ولد حاجی عبدالرحمن قوم بنجارہ ساکن قصبہ ٹانڈہ کو ایک سال کی توسیع ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۵ء سے ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء تک دیجاتی ہے اس عرصہ میں سائل ادائے قرضہ کی کوشش کرے۔

(دستخط سول جج صاحب بہادر)

نقشہ اجناس ریاست رامپور۔ بابت ہفتہ چہارم ماہ فروری سنہ ۱۹۳۶ عیسوی

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰ ۱ر، ۱۱ ۱ر	۰۱۰ ۱ر	۰۱۰ ۱ر	۱۱ ۱ر	۱۱ ۱ر	۰۱۱ ۱ر	
نخود خالص	۰۱۴ ۱ر، ۱۵ ۱ر	۱۵ ۱ر	۱۴ ۱ر	۱۵ ۱ر	۰۱۴ ۱ر	۰۱۳ ۱ر	
نخود کسہ آمیز	۱۵ ۱ر، ۱۵ ۱ر	۱۶ ۱ر	۰۱۴ ۱ر	۱۶ ۱ر	۱۵ ۱ر	۱۵ ۱ر	
کسیر	۰۱۵ ۱ر، ۱۵ ۱ر	۰۱۶ ۱ر	۱۵ ۱ر	۰۱۶ ۱ر	۱۶ ۱ر	۱۶ ۱ر	
ماش	۱۰ ۱ر، ۱۱ ۱ر	۱۱ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	
مونگ	۱۰ ۱ر، ۱۱ ۱ر	۰۱۰ ۱ر	۰	۹ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۱ ۱ر	
مکا	۱۶ ۱ر، ۰۱۶ ۱ر	۰	۱۶ ۱ر	۱۶ ۱ر	۱۶ ۱ر	۱۶ ۱ر	
جئی	۰۱۶ ۱ر، ۰۱۶ ۱ر	۰	۰	۰	۰	۰۲۰ ۱ر	
گوجئی	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹ ۱ر	
عدس	۰۱۱ ۱ر، ۱۱ ۱ر	۰۰۹ ۱ر	۰	۱۱ ۱ر	۱۲ ۱ر	۱۲ ۱ر	
ارہر	نرخ بازار	۰۰۹ ۱ر	۰	۸ ۱ر	۰	۱۲ ۱ر	
برنج	۹ ۱ر، ۱۰ ۱ر	۸ ۱ر، ۹ ۱ر	۹ ۱ر	۹ ۱ر	۰۰۸ ۱ر	۹ ۱ر	
روغن زرد	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	[illegible] چھٹانک	
روغن سیاہ	۲ ۱ر، ۳ ۱ر	۲ ۱ر	۳ ۱ر	۰۰۳ ۱ر	۴ ۱ر	۳ ۱ر	
روغن کنجد	۲ ۱ر، ۲ ۱ر	۰۰۲ ۱ر	۲ ۱ر	۲ ۱ر	۲ ۱ر	۲ ۱ر	
نمک سانبھر	۹ ۱ر	۹ ۱ر	۰۰۹ ۱ر	۹ ۱ر	۱۰ ۱ر	۹ ۱ر	
نمک لاہوری	۷ ۱ر	۷ ۱ر	۷ ۱ر	۷ ۱ر	۰	۸ ۱ر	
قند سیاہ	۱۱ ۱ر، ۱۲ ۱ر	۰۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۰ ۱ر	۱۱ ۱ر	
باجرہ	۱۵ ۱ر، ۱۶ ۱ر	۰	۱۶ ۱ر	۱۵ ۱ر	۱۵ ۱ر	۱۴ ۱ر	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)